ادارہ　　مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

اخبار الاحرار

مولانا انظر شاہ کشمیریؒ کی رحلت دینی و علمی حلقوں کے لیے بڑا صدمہ ہے (سید عطاء المہیمن بخاری)

ملتان (۲۷/اپریل) مولانا انظر شاہ کشمیری علماءِ حق کی روایات کے امین تھے۔ وہ قافلۂ حریت کے پاسبان اور محسن تھے۔ انھوں نے زندگی کے آخری سانس تک اسلام کی شمع کو فروزاں رکھا۔ ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے مولانا انظر شاہ کے فرزند مولانا احمد خضر شاہ سے فون پر اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے کیا۔ انھوں نے کہا کہ وہ اپنے عظیم والد علامہ محمد انور شاہ کشمیری کے صحیح جانشین تھے۔ انھوں نے اپنے والد کی مسندِ علم وتقویٰ کو پوری شان کے ساتھ آباد رکھا۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ جس طرح علامہ انور شاہ کشمیری نے قادیانیت کے محاسبہ وتعاقب کے لیے مجلس احرار اسلام کی سرپرستی و رہنمائی فرمائی، اُسی طرح مولانا انظر شاہ نے بھی مجلس احرار اسلام کی سرپرستی و رہنمائی فرمائی۔ وہ مجلس احرار اسلام ہند کے سرپرست تھے۔ انھوں نے بھارت اور پاکستان میں مجلس احرار کی مکمل رہنمائی فرمائی۔ وہ سراپا احرار تھے اور اُن کا خاندان امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے خاندان کا محسن تھا۔

مولانا انظر شاہ کے فرزند مولانا احمد خضر نے سید کفیل بخاری سے فون پر گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ مولانا انظر شاہ دارالعلوم دیوبند کے قابل فخر تلامذہ میں سے تھے۔ وہ شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی اور شیخ الادب مولانا اعزاز علی کے عظیم شاگرد تھے۔ وہ ۱۹۲۷ء میں پیدا ہوئے اور ۵۷ سال دارالعلوم دیوبند میں تفسیر، حدیث اور فقہ پڑھائی۔ اُن کے شاگردوں کی تعداد ہزاروں میں ہے۔ انھوں نے درجن سے زائد کتب لکھیں۔ اُن کی نمازِ جنازہ میں پچاس ہزار افراد نے شرکت کی۔

مجلس احرار اسلام پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے امیر احرار ہند مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی اور مولانا محمد عثمان کو بھی فون کر کے مولانا انظر شاہ کے انتقال پر اظہارِ تعزیت کیا۔ دریں اثناء مجلس احرار اسلام کے ناظم اعلیٰ عبداللطیف خالد چیمہ، پروفیسر خالد شبیر احمد، مولانا محمد مغیرہ، قاری محمد یوسف احرار اور میاں محمد اویس نے بھی مولانا انظر شاہ کی رحلت کو دینی و علمی حلقوں کے لیے بڑا صدمہ قرار دیا۔ انھوں نے مولانا مرحوم کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ اُن کی دینی، علمی اور تحریکی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ وہ ناقابل فراموش شخصیت تھے۔ مجلس احرار اسلام کا ایک وفد تعزیت کے لیے جلد بھارت روانہ ہوگا۔

پرویزی حکومت کی تباہ کن پالیسیوں کے نتیجے میں آج ملک کی غالب اکثریت انتہائی مشکل اور تکلیف دہ حالات کا مقابلہ کر رہی ہے (مرکزی مجلس عاملہ)

لاہور (۴ رمئی) مجلس احرارِ اسلام پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ عدلیہ کی آزادی، آئین کی بحالی اور امریکی غلامی سے قوم کو نجات دلانے کے لیے اپنا ہر ممکن کردار ادا کرتی رہے گی اور اس سلسلے میں رائے عامہ کو بیدار و منظم کرنے کے لیے تمام وسائل کو بروئے کار لایا جائے گا۔ یہ فیصلہ اتوار کے روز مرکزی امیر سید عطاء المہیمن بخاری کی زیر صدارت مجلس احرار اسلام پاکستان کی مرکزی مجلس عاملہ (سنٹرل ورکنگ کمیٹی) کے اجلاس میں کیا گیا، جس میں مرکزی نائب امیر پروفیسر خالد شبیر احمد، سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری، میاں محمد اویس، مولانا محمد مغیرہ، قاری محمد یوسف احرار، ڈاکٹر محمد عمر فاروق، شیخ صوفی نذیر احمد، ملک محمد یوسف، محمد ارشد چوہان، مرزا یاسر عبدالقیوم، چودھری محمد اکرام، مولانا راؤ عبدالنعیم نعمانی اور سید صبیح الحسن ہمدانی نے شرکت کی۔ اجلاس میں ملک کی موجودہ سیاسی و معاشی اور معاشرتی صورتحال پر انتہائی تشویش کا اظہار کیا گیا اور کہا گیا ہے کہ بگڑے ہوئے تمام حالات کی ذمہ داری پرویز حکومت پر عائد ہوتی ہے۔ قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پرویزی حکومت کی تباہ کن پالیسیوں کے نتیجے میں آج ملک کی غالب اکثریت انتہائی مشکل اور تکلیف دہ حالات کا مقابلہ کر رہی ہے جب کہ خارجہ حکمتِ عملی کے نتیجے میں آج ملک امریکہ کی جھولی میں ڈال دیا گیا ہے۔ بجلی آٹے کا بحران، سیاسی قیادت کا بحران، شرافت اور دیانت کا بحران اسی فردِ واحد کی وجہ سے پیدا ہوا جو اپنی جیب سے قانون نکال کر ملک پر نافذ کرتا رہا، ملک کا آئین توڑا اور اپنی مرضی کی حکومت، اپنی مرضی کی اسمبلی بنا کر من مانی کرتا رہا۔ ۳ رنومبر کے پی سی او کے تحت ججوں کو معزول کر کے عدل وانصاف کے تمام تقاضوں کو پس پشت ڈال دیا گیا۔ اسمبلی کے بعد عدلیہ پر بھی شب خون مار کر پاکستان کو خود غرضی کے عمیق اندھیرے میں دھکیل دیا گیا۔ مرکزی سیکرٹری جنرل عبداللطیف خلد چیمہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ لادین این جی اوز اور قادیانی نواز لابیاں اسرائیل کی طرز پر چناب نگر (ربوہ) میں طویل دورانیے والی خطرناک سرگرمیوں میں ملوث ہیں اور ملکی سلامتی کے حوالے سے خطرناک سازشیں ہو رہی ہیں جن کو ایوان صدر سے پرموٹ کیا جا رہا ہے انھوں نے کہا کہ واشنگٹن اور تل ابیب سے ہدایات لینے والے ملک وملت کے وفادار نہیں ہو سکتے۔ اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعے وکلاء کی جدوجہد کی مکمل تائید وحمایت کا اعلان کیا گیا اور پیپلز پارٹی اور ن لیگ سمیت تمام مقتدر سیاسی قوتوں سے اپیل کی گئی کہ وہ حالیہ انتخابات میں پرویزی حکومت، پرویزی ٹیم اور پرویزی پالیسیوں کو جس طرح عوام نے مسترد کر دیا ہے اس کو آئندہ سیٹ اپ میں ملحوظ رکھیں۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ قادیانیوں کی طرف سے ۲۰۰۸ کو جشن صد سالہ خلافت کے طور پر منانے کی حقیقت سے دنیا کو آگاہ کیا جائے گا اور دنیا بھر میں اجتماعات، سیمینارز اور لٹریچر کے ذریعے قادیانیوں کو بے نقاب کیا جائے گا۔ مرکزی سیکرٹری

اطلاعات قاری محمد یوسف احرار نے بتایا کہ ۲۵ مئی بروز اتوار لاہور میں مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام ''حقیقت خلافت سیمینار'' ہوگا جس میں علماء کرام، دانشور، وکلاء اور صحافی خطاب کریں گے۔ اجلاس میں ''شعبۂ تبلیغ'' کے نام سے ایک مستقل شعبہ قائم کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا اور مولانا محمد مغیرہ (خطیب جامع مسجد احرار، چناب نگر) کو اس شعبے کا ناظم مقرر کیا گیا۔

ختم نبوت کانفرنس لاہور:

لاہور (۶ مئی) تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ کے شہداء کی یاد میں مجلس احرارِ اسلام کے زیر اہتمام سالانہ عظیم الشان ''ختم نبوت کانفرنس'' کے مقررین نے کہا ہے کہ قادیانی فتنے کی صرف مذہبی محاذ پر ہی نہیں بلکہ سیاسی اور معاشی محاذ پر بھی بیخ کنی کی ضرورت ہے۔ کیوں کہ یہ فتنہ ارتداد ملک وملت کے خلاف دن رات گھناؤنی سازشوں میں مصروفِ عمل ہے۔ اکھنڈ بھارت ان کا مذہبی والہامی عقیدہ ہے۔ پرویزی دورِ اقتدار میں ایوانِ صدر کے ذریعے قادیانی سازشیں خطرناک حد تک بڑھی ہیں۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی دفتر نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی زیر صدارت منعقدہ کانفرنس سے جمعیت اتحاد العلماء کے سربراہ مولانا عبدالمالک، خطیب اہل سنت مولانا عبدالکریم ندیم، جمعیت اہل حدیث کے ناظم اعلیٰ حافظ ابتسام الٰہی ظہیر، جمعیت علماء اسلام کے رہنما مولانا محمد امجد خان، مسلم لیگ ن کے حافظ میاں محمد نعمان (ایم پی اے) اور میاں طارق، پیپلز پارٹی کے رہنما عزیز الرحمٰن چن، خاکسار تحریک کے قائد حمید الدین المشر قی، پروفیسر خالد ہمایوں، مجلس احرار اسلام کے سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، قاری محمد یوسف احرار، مولانا عبدالنعیم نعمانی، ورلڈ پاسبان ختم نبوت کے رہنما حسین احمد اعوان، سید سلمان گیلانی، محمد سلیم مہر، احمد شفیق، اعظم طارق، حق نواز اور دیگر نے خطاب کیا۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انکارِ ختم نبوت پر مبنی فتنوں نے اسلام کو اس کی جڑ سے اکھاڑنے کے لیے پوری قوت صرف کی اور برطانوی سامراج نے مسلمانوں سے جذبۂ جہاد ختم کرنے کے لیے برصغیر میں مرزا غلام احمد قادیانی کو کھڑا کیا جب کہ امریکہ سامراج نے پاکستانی قوم سے جہاد کی روح کے خاتمے کے لیے مسئلہ پرویز کا سٹینڈ دلوایا۔ انھوں نے کہا کہ مسئلہ پرویز بش کا پروردہ ہے اور ہم دونوں کو اسلام اور وطن دشمن سمجھتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ پاکستان کی تاریخ میں پرویز دورِ حکومت سیاہ ترین دورِ حکومت رہا اور ترقی کے دعووں کی قلعی کھلتی جارہی ہے۔ مولانا عبدالمالک نے کہا کہ مجلس احرار اسلام برصغیر میں تحریک ختم نبوت کے بانی جماعت ہونے کا اعزاز رکھتی ہے اور اکابرِ احرار کی جدوجہد کے پس منظر میں ہی ۱۹۷۴ء میں پارلیمنٹ کے فلور پر قادیانی غیر مسلم اقلیت قرار پائے۔ انھوں نے کہا کہ شہداء ختم نبوت کو یاد کیا جارہا ہے، ان کے تذکرے پوری دنیا میں ہو رہے ہیں لیکن ان پر گولیاں چلانے والوں کا وجود مٹ چکا ہے۔ حکومتِ الٰہیہ اور خلافتِ راشدہ کا نظام ہی ہماری منزل ہے اور آخر کار امریکن سامراج اور طاغوت کے نمائندے ناکام ونامراد ہوں گے۔ مولانا عبدالکریم ندیم نے کہا کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ نبوت کی کوئی حد نہیں۔ ختم نبوت کے تحفظ کا مسئلہ پوری امت کے عقیدے اور ایمان کا حصہ ہے اور اس عقیدے کے خلاف یہود وہنود قادیانیت سمیت مختلف فتنوں کی آبیاری

کرر ہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ تحفظ ناموسِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کا مسئلہ پوری امت کے لیے شہ رگ کی حیثیت رکھتا ہے۔ حافظ ابتسام الٰہی ظہیر نے کہا کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ناموس اور ختم نبوت پر حملہ کرنے والا مرتد ہو جاتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ سیاست دان عدلیہ کی بحالی کے لیے جنگ لڑ رہے ہیں، لیکن جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ناموس کے مسئلہ پر کیوں خاموش ہیں، ہماری بقا کا راز نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کے منصبِ رسالت کی مہم کو دنیا میں منظّم کرنے میں مضمر ہے۔ اس سے جو دامن بچانے کی کوشش کرے گا وہ دنیا و آخرت میں رسوا ہو کر رہے گا۔ مولانا محمد امجد خان نے کہا کہ ڈنمارک سے شائع ہونے والے توہین آمیز خاکے اور ہالینڈ سے ریلیز ہونے والی فلم کے مرتکب افراد اپنے انجامِ بد کو پہنچ کر رہیں گے اور پرچمِ ختم نبوت پوری دنیا میں لہرائے گا۔ سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ قادیانی سازشی گروہ ہے اور استعماری قوتوں کے سہارے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف سازشیں کر رہا ہے۔ شعائرِ اسلامی کا آزادانہ استعمال کر کے قانون کی دھجیاں بکھیر رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ نئی حکومت کو قادیانی چالوں اور قادیانی سازشوں سے آگاہ رہنے کی ضرورت ہے۔ ۱۷ویں ترمیم کے ذریعے جہاں اور نقصانات ہوئے وہاں قادیانی اور اقلیتوں کو دوہرے ووٹ کا حق دے کر ملک کے نظریاتی تشخص کو تباہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ انھوں نے کہا کہ جداگانہ طرزِ انتخاب بحال ہونا چاہئے۔ مولانا خورشید احمد گنگوہی نے کہا کہ مرزا غلام احمد قادیانی کی جھوٹی نبوت کا مقصد مسلمانوں کو تقسیم و کمزور کرنا تھا، انھوں نے کہا کہ آٹے، گھی اور تیل کا بحران مسائل نہیں بلکہ سرکاری پالیسیوں کے نتائج ہیں اور ہمارے تمام مسائل کا حل حکومت الٰہیہ کے نفاذ میں ہے۔ حافظ میاں محمد نعمان نے کہا کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی محبت جس دل میں نہیں وہ مسلمان نہیں، ملکی اور عالمی سطح پر مضبوط میڈیا لابنگ کی ضرورت ہے دینی جماعتوں کو میڈیا کے شعبوں میں آگے آنا چاہیے۔ آج کا غلام احمد پرویز اور کئی دیگر فتنے میڈیا کے ذریعے گمراہی کو پھیلا رہے ہیں، انھوں نے کہا کہ ن لیگ عقیدہ ختم نبوت سے متعلقہ قوانین پر صدق دل سے عمل پیرا ہو گی اور کوئی بھی قانون اسلام کے منافی نہ بن سکے گا اسمبلی کے اندر اور باہر ہم حق کا ساتھ دیں گیا اور غیر اسلامی قوانین کو ختم کرانے کی پوری کوشش کی جائے گی۔ عزیز الرحمٰن چن نے کہا کہ بھٹو نے مرزائیوں کو اقلیت قرار دیا مرزائی کافر ہیں جو ان کو کافر نہیں سمجھتا وہ بھی کافر ہے۔ پیپلز پارٹی کے قائد اور جماعت دونوں کا یہی موقف ہے۔ میاں طارق نے کہا کہ میں ن لیگ میں ہوتے ہوئے بھی مجلس احرار اسلام کے موقف کا حامی ہوں اور مسئلہ ختم نبوت کے تحفظ اور مرزائیت کے فریب کے خلاف جدوجہد جاری رکھوں گا۔ حمید الدین المشرقی نے کہا کہ فرقہ واریت اور طبقہ واریت نے لادین فتنوں کی حوصلہ افزائی کی۔ عدلیہ کی بحالی اور آئین کی بالادستی کو روکنے والے ملک کے دشمن ہیں اور بیرونی طاقتوں کے آلۂ کار ہیں، انھوں نے کہا کہ مرزائیوں کو قانون کا پابند بنانا ریاست کی ذمہ داری ہے لیکن ریاستی اداروں نے ان کی کو کھلی چھٹی دے رکھی ہے۔ عبد اللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ ۱۹۵۳ء کے شہداء نے قیام ملک کے مقصد یعنی اسلامی نظام کے نفاذ کی جنگ کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا تھا۔ ۱۹۷۴ء میں لاہوری و قادیانی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینا شہداء کے خون کا صدقہ

ہے لیکن صورتحال یہ ہے کہ قادیانی اپنی متعینہ آئینی حیثیت کو تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں اور دستوری حیثیت کو مسلسل چیلنج کر رہے ہیں ایسے میں پیپلز پارٹی اور ن لیگ کو اس بابت اپنا ایجنڈا واضح کرنا چاہئے اور قوم کو کسی نعرے کے نام پر دھوکا دینے کی بجائے حقیقی مسائل کے حل کی طرف توجہ دینی چاہئے۔ پروفیسر خالد ہمائیوں نے کہا کہ احرار وتحریک ختم نبوت سے محبت ہمارا اثاثہ ہے اور احرار کا اینٹی سامراج کردار اب پھر دہرانے کی ضرورت ہے۔کانفرنس میں متعدد قراردادوں کے ذریعے مطالبہ کیا گیا کہ امتناع قادیانیت ایکٹ اور تحفظ ختم نبوت کے قوانین پر عمل درآمد کی صورتحال بہتر اور یقینی بنائی جائے۔اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارش کی روشنی میں ارتداد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔ چناب نگر (ربوہ) کے اردگرد مہنگے داموں وسیع رقبے خرید کر اسرائیل کی طرز پر قادیانی اسٹیٹ (مرزائیل) بنانے کی خوفناک شازش کا حقیقی ادراک کیا جائے اور قادیانی سازشوں کا سد باب کیا جائے۔قادیانی اوقاف کو سرکاری تحویل میں لیا جائے۔سول اور فوج کے کلیدی عہدوں سے قادیانیوں کو ہٹایا جائے۔محسن پاکستان ڈاکٹر عبد القدیر خان کو بلا تاخیر باعزت طور پر رہا کیا جائے۔عدلیہ کو بحال کی جائے اور آئین کی بالادستی کو یقینی بنایا جائے۔

امریکہ اور توہین رسالت کے مرتکب یورپی مما لک کے خلاف قومی سطح پر اعلان جہاد کیا جائے

(شبّانِ احرارِ اسلام ملتان)

ملتان (٦ رمئی) شبّان احرار اسلام ملتان کے زیر اہتمام دارِ بنی ہاشم میں شہدائے بالاکوٹ سیمینار منعقد ہوا۔جس کی صدارت مقامی امیر شبّان محمد فرحان الحق حقانی نے کی۔انھوں نے کہا کہ شہدائے بالاکوٹ کی سیرت وکردار ہمارے لیے مشعل راہ ہے۔سید احمد شہید اور شاہ اسماعیل شہید نے اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر دین اسلام کی سربلندی وسرفرازی اور جدوجہد آزادی کی بنیاد رکھی۔انھوں نے مزید یہ کہا کہ عالم اسلام بالخصوص پاکستان کے عالمی دہشت گرد امریکہ وبرطانیہ کے یہودیت کے توسیع پسندانہ منصوبوں کو عالم اسلام پر مسلط کرنے کے خلاف نفرت کا اظہار کریں۔انھوں نے دینی غیرت وحمیت سے لبریز کلمہ گو مسلمان حکمرانوں سے اپیل کی کہ وہ عالمی دہشت گرد امریکہ اور توہین رسالت کے مرتکب یورپی مما لک کے خلاف قومی سطح پر اعلان جہاد کریں تاکہ آئندہ کسی گستاخ رسول کو یہ ہمت نہ ہو کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کا مرتکب ہو۔سیمینار کے مہمانِ خصوصی حافظ حمودالرّحمٰن نے کہا کہ ہم شہدائے بالاکوٹ کے فکر کو اپنا کر ہی اپنے مقصد میں کامیاب ہوسکتے ہیں۔شہدائے بالاکوٹ کی سیرت وکردار نہ صرف ہمارے لیے مشعل راہ ہے بلکہ اس میں امن عامہ کے لیے واضح پیغام بھی ہے۔

سید عطاء المنان بخاری نے کہا کہ شہدائے بالاکوٹ کی خدمات قابلِ رشک ہیں۔انھوں نے توہین رسالت کے مرتکبین کے خلاف اپنی آواز کو بلند کیا اور ان کے خلاف اعلانِ جہاد کیا۔انھوں نے اعلائے کلمۃ الحق کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔سید عطاء المنان نے طلباء ساتھیوں کو عقیدۂ ختم نبوت کی حفاظت اور حکومت الٰہیہ کے قیام لیے ہمیشہ اپنی کوششوں کو جاری رکھنے اور اپنے اسلاف کے نقش قدم چلنے کی ترغیب دی۔انھوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے تمام صحابہ کے ناموس کے تحفظ اور ان کی پیروی کی توفیق عطا فرمائے۔محمد نعمان سنجرانی نے کہا کہ سید

احمد شہید اور شاہ اسماعیل شید نے اپنی زندگی میں احیاءِ اسلام کے لیے جو عملی جدوجہد کی وہ ہمارے لیے مشعلِ راہ ہے۔ محمد سلیمان یمنی نے کہا کہ حضرت شاہ ولی اللہ ایک نابغۂ روزگار شخصیت ہیں برصغیر پاک و ہند میں احادیث کا سلسلہ ان پر جا کر ختم ہو جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ آگے سلسلہ مستند ہے۔ شاہ ولی اللہ ہمہ جہت شخصیت تھے۔ انھوں نے لوگوں میں جہاد کی روح کو پیدا کیا، جس کے نتیجہ میں سید احمد شہید اور شاہ اسماعیل شہید جیسے لوگوں کے نام تاریخ کے اوراق میں درج ہیں۔

سیمینار سے علی مردان قریشی، اخلاق احمد، قاری مظفر خان اور حافظ عبدالرحمٰن نے بھی خطاب کیا۔

خفیہ ہاتھ پاکستان کے حالات بگاڑ رہا ہے۔ (پروفیسر خالد شبیر احمد)

لاہور (۷رمئی) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے مرکزی نائب امیر پروفیسر خالد شبیر احمد نے کہا ہے کہ فخر الدین جی ابراہیم کے استعفیٰ اور الیکشن کے التوا نے ثابت کر دیا ہے کہ خفیہ ہاتھ ملک کے حالات کو بگاڑنے کے درپے ہیں، اس کا سدِ باب نہ کیا گیا تو انارکی سے بچنا مشکل ہو جائے گا۔ مرکزِ احرار لاہور میں بات چیت کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ضمنی انتخابات کے التوا کی خبر صاحب شعور افراد پر بجلی بن کر گری پھر جس کمیٹی نے ججوں کی بحالی کے لیے مسودہ تیار کرنا ہے، اس کے ایک اہم فرد فخر الدین جی ابراہیم کا استعفیٰ اس بات کی نشاندہی ہے کہ بحالی کا مسئلہ کھٹائی میں پڑتا چلا جا رہا ہے۔ ادھر الیکشن کا اعلان انتخابات کے التوا مشیر داخلہ جناب رحمٰن ملک کے کہنے پر کیا گیا ہے۔ زرداری صاحب کہتے ہیں کہ مجھ سے اس سلسلے میں کوئی مشورہ نہیں کیا گیا، ان کے مشورے کے بغیر یہ سب کچھ ہو گیا ہے تو کیا پھر کوئی تیسرا ہاتھ درپردہ اس ساری کارستانی میں مصروف ہے جس کا مقصد ملکی حالات کو سنوارنے کی بجائے اسے بگاڑنا ہے۔ اگر موجودہ حکومت نے ان حالات پر قابو نہ پایا تو پھر عوام اس شدت کے ساتھ اُن کا محاسبہ کریں گے کہ حکمران اس کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔ مجلس احرار اسلام موجودہ حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ اس تیسرے ہاتھ کو روکے اور ان کے مذموم مقاصد میں اسے ناکام بنانے کے لیے فوری اور مؤثر اقدام کرے۔ مسئلہ ان مسائل کا نہیں جو نئی حکومت کو ورثے میں ملے ہیں بلکہ ان مسائل کا ہے جو ان کی موجودگی میں پیدا ہو رہے ہیں اور جن پر حکومت کی گرفت دن بہ دن ڈھیلی پڑتی جا رہی ہے۔ خصوصاً جب ماہرین قانون کی رائے ہے کہ ضمنی انتخابات کا یہ التوا آئین کے تقاضوں کے مطابق نہیں کہ خالی نشستوں کا ساٹھ دنمیں پُر ہونا ضروری اور لازم ہے۔

مولانا انظر شاہ کشمیری نے اپنی تمام صلاحیتوں کو اسلام کی سربلندی، عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور فتنۂ قادیانیت کے تعاقب کے لیے وقف کیے رکھا (مقررین تعزیتی ریفرنس لاہور)

لاہور (۷رمئی) محدث العصر، محسنِ احرار حضرت مولانا سید محمد انور شاہ کاشمیری رحمتہ اللہ علیہ کے نام ور فرزند حضرت مولانا سید محمد انظر شاہ مرحوم (سرپرست مجلس احرار اسلام ہند) کی یاد میں ایک تعزیتی ریفرنس دفتر مجلس احرار اسلام نیو مسلم ٹاؤن میں مولانا عبدالرؤف فاروقی کی زیرِ صدارت منعقد ہوا۔ جس میں مولانا خورشید احمد گنگوہی، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، قاری جمیل الرحمٰن اختر، مولانا شمس الرحمٰن معاویہ، مولانا سیف الدین سیف اور دیگر حضرت

نے شرکت وخطاب کیا۔سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ علامہ انظر شاہ کشمیری علماءِ حق کی آبرو تھے۔فتنۂ قادیانیت کے خلاف ان کی جدوجہد محبتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عملی اظہار تھی۔مولانا شمس الرحمٰن معاویہ نے کہا کہ مولانا انظر شاہ کشمیری نے اپنے علم وعمل اور تمام صلاحیتوں کو اسلام کی سربلندی،عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور فتنۂ قادیانیت کے تعاقب کے لیے وقف کیے رکھا۔قاری جمیل الرحمٰن اختر نے کہا کہ مولانا انظر شاہ کی اسلام اور مسلمانوں کے لیے خدمات ہمارے لیے قابل فخر ہیں۔وہ علامہ انور شاہ کشمیریؒ کی نشانی تھے۔ان کی جدائی کبھی فراموش نہ کی جاسکے گی۔مولانا خورشید احمد گنگوہی نے کہا کہ مولانا انظر شاہ کشمیری ایک عہد اور ایک ادارہ تھے۔انھوں نے فکری ونظری،تحریری وتقریری اور تحریکی میدان میں ناقابل فراموش خدمات انجام دیں۔وہ علامہ انور شاہ رحمہ اللہ کے حقیقی وارث وجانشین تھے۔مولانا عبدالرؤف فاروقی نے کہا کہ مولانا انظر شاہ کشمیری رحمہ اللہ نے علماء کی مسندِ علم اور فضل وکمال کی جانشینی کا حق ادا کیا۔فتنۂ قادیانیت کے خلاف ان کی جدوجہد بے مثال ہے۔جس طرح علامہ انور شاہ کشمیریؒ نے قادیانیت کے علمی اور عوامی محاسبے کے لیے سید عطاء اللہ شاہ بخاری کو امیر شریعت منتخب کیا اور مجلس احرار اسلام کی سرپرستی فرمائی،اسی طرح ان کے جانشین مولانا انظر شاہ کشمیری رحمتہ اللہ علیہ نے بھی خاندان امیر شریعت اور مجلس احرار اسلام کی سرپرستی فرمائی۔خصوصاً فتنہ ارتداد مرزائیہ کے سدباب کے لیے مجلس احرار اسلام کی تحریک ختم نبوت کو منظم ومربوط کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔آخر میں سید محمد انظر شاہ رحمتہ اللہ علیہ کے لیے دعائے مغفرت کرائی گئی۔

مسلمان اسلام کے خلاف اٹھنے والے فتنوں کو کچل دیں (سید محمد کفیل بخاری)

ملتان (۹ رمئی) مصائب اور مشکلات کو جواز بنا کر دین کے کام کو روکنا بزدلی اور ایمان کی کمزوری ہے۔اسلام آفاقی اور عالم گیر دین ہے جو ہر حال میں زندہ رہے گا۔ہمت ہارنا اور غموں کا بوجھ دل پر طاری کرنا مسلمان کی شان کے خلاف ہے۔ان خیالات کا اظہار مجلس احرارِ اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے دارِ بنی ہاشم میں اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انھوں نے کہا کہ گزشتہ دورِ حکومت میں حکمرانوں نے دین والوں پر ظلم کیا اور دینی اداروں کو تباہ کرنے کے سارے جتن پورے کیے لیکن اللہ تعالیٰ نے پھر بھی دین کو زندہ رکھا۔اللہ کا وعدہ ہے کہ وہ دین پر استقامت اختیار کرنے والوں کی مدد کرتا ہے۔انھوں نے کہا کہ دین کی دعوت،اللہ کی نعمتوں پر شکر اور بحیثیت مسلمان اپنے تعارف کو لوگوں تک پہنچانا ہر مسلمان کے فرائض میں شامل ہے۔اسلام کو زندگی کے خاص دائروں میں بند کرنا جہالت ہے۔اسلام ایک مکمل دین اور ضابطۂ حیات ہے جو تمام شعبوں میں انسانوں کی رہنمائی کرتا ہے۔انھوں نے کہا کہ آج ہمارے حکمران امریکہ سے ڈرتے ہیں اور اللہ ورسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات کو توڑ رہے ہیں۔اسی لیے غلامی کی زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں۔چودہ سو سال پہلے روم اور فارس جیسی سپر طاقتوں کو مسلمانوں نے شکست دی،اس لیے کہ وہ اللہ سے ڈرتے تھے۔انھوں نے کہا کہ پاکستان کے حکمران اور عوام آزادی حاصل کرنے کے ساٹھ سال بعد بھی امریکہ وبرطانیہ کے غلام ہیں اور ان پر امریکہ کا خوف طاری ہے۔

حکمران اللہ سے ڈریں، عوام سے کیے ہوئے وعدے پورے کریں، لوگوں سے انصاف کریں تو امریکی غلامی کی زنجیریں ٹوٹ گریں گی۔ مہنگائی اور بدامنی اللہ کو ناراض کرنے کی سزا ہے جو حکمرانوں کے ذریعے قوم کو مل رہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ مسلمان اسلام کے خلاف اٹھنے والے فتنوں کو کچل دیں اور اللہ کو راضی کرلیں، ملک میں امن واستحکام آجائے گا۔

پرویز مشرف نے شخصی اقتدار کے دوام کے لیے تمام اداروں کو تباہ کرکے رکھ دیا ہے (عبداللطیف خالد چیمہ)

جلال پور پیروالا (رپورٹ: محمد سفیان عبداللہ، ۱۶ رمئی) مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ ہماری تمام تر مشکلات کا حل صرف اور صرف قرآن وسنت پر عمل پیرا ہونے میں مضمر ہے۔ عالمی استعمار انسان دشمنی کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ وہ جامعہ فاروقیہ صوت القرآن جلال پور پیروالا میں نمازِ جمعۃ المبارک کے اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ انھوں نے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے ضروری ہے کہ ہم نئی نسل کو تعلیم وتربیت کے ساتھ ساتھ میڈیا کی تربیت دلائیں اور آنے والے چیلنجز کے لیے اگلی نسل کو تیار کریں۔ انھوں نے کہا کہ قادیانی فتنہ کی تباہ کاریوں سے امت کو بچانے کے لیے ملتِ اسلامیہ کے تمام طبقات کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ پرویز مشرف نے شخصی اقتدار کے دوام کے لیے تمام اداروں کو تباہ کرکے رکھ دیا ہے لیکن یہ سب کچھ سیاسی قوتوں کا اپنا ہی کیا دھرا ہے۔ انھوں نے کہا کہ عدلیہ کی بحالی اور آئین کی بالادستی کے لیے مجلس احرار اسلام وکلاء کی پرامن جدوجہد کی تائید وحمایت جاری رکھے گی۔

عدلیہ کی آزادی کے لیے حکومت کو جرأت مندانہ فیصلے کرنا ہوں گے۔ (عبداللطیف خالد چیمہ)

جلال پور پیروالا (رپورٹ: محمد سفیان عبداللہ، ۱۶ رمئی) مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ پہلی مرتبہ جلال پور پیروالا کے دورہ پر تشریف لائے تو اس موقع پر تحصیل جلال پور پیروالا کے امیر قاری عبدالرحیم فاروقی نے کارکنانِ احرار قاری محمد معاذ، قاری شفیق الرحمٰن، محمد اسلم صدیقی اور عبدالرحمٰن جامی کے ہمراہ اُن کا استقبال کیا۔ بعدازاں عبداللطیف خالد چیمہ نے دفتر احرار میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آئین کی بالادستی، عدلیہ کی آزادی، ڈاکٹر عبدالقدیر خان کی رہائی امریکی پالیسیوں اور صدر پرویز سے نجات کے لیے حکمران اتحاد کو جرأت مندانہ فیصلے کرنا ہوں گے۔ انھوں نے صدر پرویز کو تمام بحرانوں کا ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے کہا کہ وہ ملک اور عوام کے حال پر رحم کرتے ہوئے صدارت چھوڑ دیں۔ پریس کانفرنس میں قاری محمد معاذ، قاری عبدالرحیم فاروقی نقشبندی، مولانا محمد صدیق، قاری محمد قاسم، رانا محمد عمر، حافظ محمد ارشد، قاری سیف الرحمٰن فاروقی اور عبدالرحمٰن جامی نقشبندی بھی موجود تھے۔

قادیانیت کی ذلت ورسوائی کے سو سال مکمل ہوگئے۔ (قاری محمد یوسف احرار)

جلال پور پیروالا (رپورٹ: محمد سفیان عبداللہ) مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری نشر واشاعت قاری محمد یوسف احرار نے جامعہ فاروقیہ صوت القرآن جلال پور پیروالا میں خطبہ جمعۃ المبارک کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے انقلابِ رحمت کی خصوصیت یہ ہے کہ آپ نے انسانوں کو انسانوں کی بندگی اور غلامی کی پستیوں سے

نجات کی راہ دکھائی۔ رحمتِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو معاشرہ مرتب کیا وہ ایک مہذب، باوقار اور قابلِ رشک معاشرہ ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہماری تمام توانائیاں عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے وقف ہیں۔ منکرین ختم نبوت کا تعاقب جان پر کھیل کر بھی کریں گے۔ قادیانیت کی ذلت و رسوائی کے سو سال مکمل ہو گئے۔ مزید رسوائیاں قادیانیت کا مقدر بنیں گی۔

بعد ازاں قاری محمد یوسف احرار کے اعزاز میں جامعہ فاروقیہ صوت القرآن کے مدیر اعلیٰ قاری عبدالرحیم فاروقی نقشبندی نے ظہرانہ دیا، جس میں کارکنانِ احرار نے بھی شرکت کی۔

اسلامی تعلیمات سے روگردانی کے باعث پوری قوم گھمبیر مسائل میں مبتلا ہے: سید عطاء المہیمن بخاری

فیصل آباد (۱۹ رمئی) مجلس احرار اسلام کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ ملک کے تمام مسائل کا حل سیرت پر عمل کرنے میں ہے۔ جنرل پرویز مشرف کے غیر ملکی اشاروں پر چلنے اور اسلامی تعلیمات سے روگردانی کرنے کی سزا پوری قوم بھگت رہی ہے۔ آج بھی اگر مسلمان سیرت پر عمل کرنا شروع کر دیں تو معاشرہ امن کا گہوارہ بن سکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انھوں نے جامعہ شریفیہ مسجد زینب گائے سوپ سرگودھا روڈ میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجتماع کی صدارت ممتاز عالم دین مولانا مجاہد الحسینی نے کی جب کہ مولانا حق نواز، مولانا محمد الیاس، قاری محمد یونس رحیمی، قاری عبدالرحیم بلوچ، حاجی اظہر اقبال اور شہر کے دیگر علماء کرام اور معززین نے بھی بھر پور شرکت کی۔ مولانا عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی تمام زندگی عزت و وقار کے ساتھ گزاری اور اپنے وقت کی کسی نام نہاد سپر پاور کو خاطر میں نہیں لائے جب کہ ہم ان کی غلامی کا دعویٰ کرتے ہوئے بھی اپنے ہر عمل میں امریکہ کی جانب دیکھتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ علماء پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ حق بات کہیں اور عام مسلمانوں کو دین پر کٹ مرنے کا درس دیں۔

قائد آباد: قادیانی کو مسلمان نہ ماننے پر ۱۰ سالہ لڑکا قتل کر دیا گیا

قائد آباد (نمائندہ خصوصی) قائد آباد ضلع خوشاب میں قادیانیوں کی کھلی دہشت گردی، ۱۰ سالہ بے گناہ لڑکے کو قتل کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق چک نمبر ۳۹، ۴۰ ڈی بی قائد آباد ضلع خوشاب میں عبدالنوید ولد عبدالحمید نامی قادیانی نے ۱۰ سالہ عبدالرحمٰن ولد مختار احمد سکنہ چک نمبر ۳۹ ڈی بی کو مرزائیوں کو مسلمان نہ ماننے کی پاداش میں بے دردی سے قتل کر دیا۔ ملزم موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ پولیس نے ضروری کارروائی کے بعد ایف آئی آر درج کر دی، جب کہ علاقے کے مسلمانوں میں غم و غصے کی لہر دوڑ گئی۔ مسلمان اشتعال میں آ کر قادیانیوں کے خلاف سڑکوں پر نکل آئے، حکومت اور قادیانیوں کے خلاف نعرے بازی کرتے رہے۔ مذہبی و دینی رہنماؤں اور مسلمانوں نے حکومت کو خبر کرتے ہوئے کہا کہ اگر حکومت نے قادیانیوں کے خلاف کارروائی نہ کی تو مسلمان قادیانیوں سے خود بدلہ لیں گے۔ چک نمبر ۳۹ ڈی بی میں قائم قادیانیوں کی عبادت گاہ جو کئی سالوں سے دہشت گردی کے لیے استعمال ہو رہی ہے، اس کو گرا دیں گے۔ (روزنامہ ''اسلام'' لاہور، ۱۵ رمئی ۲۰۰۸ء)

قادیانیوں کے ہاتھوں معصوم مسلمان بچے کا خونِ ناحق افسوسناک واقعہ ہے (عبداللطیف خالد چیمہ)

لاہور(۲۱رمئی) مجلس احراراسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ قائدآباد ضلع خوشاب کے چک نمبر۴۰/۳۹ میں گیارہ دس سالہ مظلوم وشہید معصوم بچے عبدالرحمٰن کا قادیانیوں کے ہاتھوں خونِ ناحق قادیانی جشنِ صدسالہ کاتحفہ ہے جواس بات کی غمازی کرتا ہے کہ قادیانی معصوم جانوں اورانسانیت کے دشمن ہیں۔ایک بیان میں انھوں نے کہا کہ بچوں کی لڑائی کا بہانہ بنا کر ظالم وقاتل قادیانی وحید احمد نے جس بے دردی سے معصوم مسلمان بچے کےخون سے ہولی کھیلی،اس سے یہ بات کھل کر سامنے آئی ہے کہ قادیانی ملکی حالات کومزید خراب کرنے کے درپے ہیں۔انھوں نے کہا کہ مقدمہ کی ایف آئی آر کے اندراج سے اب تک کے حالات اس بات کی غمازی کرر ہے ہیں کہ انتظامیہ اور پولیس خصوصاً ڈی پی اوخوشاب مقدمہ کوخراب کرنے کے لیے قادیانیوں کی کھلم کھلا طرف داری کرر ہے ہیں اور اگر قادیانی یا قادیانی نواز لابی کے اثر ورسوخ کو نہ روکا گیا تو پھراس قتلِ ناحق سے ہولناک کشیدگی جنم لے گی،جس کی تمام تر ذمہ داری قاتلوں اورقاتلوں کوتحفظ فراہم کرنے والوں پر عائد ہوگی۔

قادیانی پاکستان کواسرائیل کی طرز پر''مرزائیل'' بنا کراپنے مذموم مقاصد کےحصول کے لیےکوشاں ہیں

(شبانِ احرارِاسلام ملتان)

ملتان(۲۳رمئی) قادیانیوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیاں وطن اوراہلِ وطن کے لیےتشویش ناک ہیں۔قادیانی پاکستان کواسرائیل کی طرز پر''مرزائیل'' بنا کراپنے مذموم مقاصد کےحصول کے لیےکوشاں ہیں۔وہ بقول ذوالفقارعلی بھٹومرحوم پاکستان میں وہی حیثیت حاصل کرنا چاہتے ہیں جو یہودیوں کوامریکہ میں حاصل ہے۔ان خیالات کااظہار شبانِ احراراسلام اورتحریک طلباءاسلام کےایک اجلاس سےمحمدفرحان الحق،سیدعطاءالمنان بخاری،محمدالیاس،محمدسلیمان یمنی،محمدیاسر،محمدمظفرخان خان نے کیا۔محمدفرحان الحق نے کہا کہ عقیدۂ ختمِ نبوت ہمارے ایمان کا حصہ ہے،اس کےتحفظ کے لیےہمیں ہرقسم کی گروہ بندی سےنکل کرفتنۂ ارتدادِقادیانیت کےخلاف متحد ہوجانا چاہیے۔انھوں نے کہا کہ مرزائی ملک کےکلیدی عہدوں پر فائز ہوکراسے قادیانی سٹیٹ بنانا چاہتے ہیں۔سیدعطاءالمنان بخاری نے کہا کہ قادیانی ملک کی جڑیں کھوکھلی کرنے کے لیےگھناؤنی سازشوں میں مصروف ہیں۔حکومتی ایوانوں میں بیٹھے ہوئے قادیانی،بریگیڈئرنیاز کے ذریعے بحران پیدا کرکے ملک میں انتشار وخلفشار پھیلانا چاہتے ہیں۔طلباءرہنماؤں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ قادیانیوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں کوکنٹرول کرےاورانھیں قانون امتناعِ قادیانیت کاپابند کیاجائے۔

☆☆☆